

भारत सरकार
GOVERNMENT OF INDIA
राष्ट्रीय पुस्तकालय, कलकत्ता ।
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA.

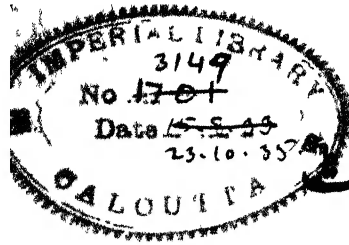
वर्ग संख्या
Class No. VII E
पुस्तक संख्या
Book No. 13a

पृष्ठ सं. N. L. 38.
MLP (K. S. R. Unit) Supt. : 313—3 LNL/79—16.5.79—0000.

VII. E
13a.

184. Hb. 89. 1.

Panjab Act No. I 1903
act maweshiyen Bar bardan
Fauji Panjab



VINE

184.Hb.89

پنجاب گورنمنٹ

۲۰-۱۱-

میغہ وضع آئین و قوانین

پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ ع

آکٹ موٹمان ہا ہروا می فوجی پنجاب

باب سنہ ۱۹۰۳ ع



DBA000003149URD

لاہور

پنجاب گورنمنٹ پریس

[حسب الحكم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب باہتمام صاحب سچرٹنڈنٹ پنجاب
گورنمنٹ پریس لاہور طبع ہوا]

پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ ع

جاری فرمودہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب
باجلاس کونسل

(ہسکی منظوری از پیشگاہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب
باجلاس کونسل ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ ع کو اور جناب معنی القاب
وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کے حضور سے ۲۶ جنوری
سنہ ۱۹۰۳ ع کو حاصل ہوئی)۔

ایکٹ مویشیان بارہاری فوجی پنجاب سنہ ۱۹۰۳ ع

ایکٹ بغرض اس امر کے کہ پنجاب میں اون مویشیان کا وقتاً فوقتاً شمار اور درج
رجسٹر کرانیکہ لے انتظام کیا جائے جو جنگی بار برداری کے قابل ہوں یا معمولاً
اس کام کیلئے استعمال میں آتے ہوں اور نیز اس غرض کیلئے کہ ایسے مویشیان
جنگ کے وقت لازمی طور پر لئے جائیں اور بوقت ضرورت جنگی بار برداری
کیلئے کرایہ پر حکماً لئے جا سکیں۔

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ اون مویشیان کے وقتاً فوقتاً شمار
اور درج رجسٹر کرانیکہ متعلق جو پنجاب میں اغراض جنگی کیلئے قابل
بار برداری ہوں یا بالعموم ایسی اغراض کیلئے استعمال کئے جاتے ہوں اور
اونکے بوقت جنگ لازمی طور پر لئے جائیں متعلق اور نیز غرض مذکور
کیواسطے ایسے مویشیان کے کسی وقت کرایہ پر حکماً بکار سرکار لینے کے
متعلق انتظام کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

صراحت ابتدائی

دفعہ ۱۔ (۱) جائز ہے کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ مویشیان
بار برداری فوجی پنجاب سنہ ۱۹۰۳ ع رکھا
مختصر نام رجسٹر مقامی
و تاریخ نفاذ۔
جائے۔

دفعہ ۷۔ ہر ایک شخص کے لئے تاحد علم یا یقین خوں ایسے سوال کا جواب دینا لازم ہوگا جو قانوناً لازمی ہوگا جو اس سے حسب دفعہ ماسبق آخری استفسار کیا گیا ہو۔

دفعہ ۸۔ ہر ایک شخص کو جو کسی احاطہ یا کسی اور مکان پر قابض مکان وغیرہ کو چاہئے قابض ہو جسمین جانور رکھے جائے ہرن لازم ہوگا کہ اندر جانے اور نشان لگا کہ عہدہ داران ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو ایسی کی اجازت ہے۔ اجازت سے جو عہدہ داران مذکور کو مویشی شمار کرنے کی اغراض کے لئے درکار ہو اور جو بلا لحاظ رسم و رواج ملک معقول ہو۔

ترتیب رجسٹر متعلق موشیاں

دفعہ ۹۔ (۱) ہر ایک عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو ترتیب رجسٹر متعلق موشیاں۔ جائز ہے کہ۔

(الف) ان تمام موشیاں کا رجسٹر مرتب کرے یا کرائے جنکو وہ اپنے مقامی رقبہ کی حدود کے اندر اغراض جنگی بار برداری کے لئے داغ دینے کی غرض سے منظور کرنے کیلئے آمادہ ہو۔ اور

(ب) حدود مذکور کے اندر دیگر موشیاں کا ایک رجسٹر مرتب کرے یا کرائے۔

(۲) رجسٹر ہائی مذکور ایسے نمونہ کے ہونگے اور ان میں ایسے مراتب مندرج ہونگے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ قواعد مشتبہ سرکاری گزٹ رجسٹریز کرے اور ان رجسٹروں کی ترمیم ایسے اوقات پر اور بعد انقضائے ایسی مہمان یا مہمان ہائے کے ہوگی جسکی نسبت لوکل گورنمنٹ بذریعہ عام یا خاص قاعدہ یا حکم ہدایت فرمائے۔

دفعہ ۱۰۔ (۱) ہر ایک عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو لازم ہے کہ مالیت موشیاں کا رجسٹر حسب فقرہ (الف) ضمن (۱) دفعہ ماقبل آخری میں الدراج۔ رجسٹر میں ہر وقت مرتب کرنے یا کرانے یا بوقت ترمیم کرنے (جیسی کہ صورت ہو) وہ قیمنہ جس قیمنہ کا وہ موشی

مندرجہ رجسٹر عہدہ دار مذکور کی رائے میں ہو جو درج کرے یا کرائے اور ایسے مویشی کی قیمت بازاری بھی ملحوظ رکھی جائیگی۔ ساتھ ہی یہ عہدہ دار مالک مویشی کو اس قیمت سے مطلع کریگا جو مقرر کی گئی ہے اور اس امر سے بھی مطلع کریگا کہ اگر لوکل گورنمنٹ کسی وقت مویشی مذکور کے لینے کی خواہشمند ہو اور مالک مویشی اس قیمت پر فروخت کرنے کے لئے رضامند ہو اور نیز اس اثناء میں مویشی کو ایسے طریق پر داغ لگائے جانے کیلئے اجازت دے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ ان قواعد کے تجویز کرے جو اس بارہ میں وضع کئے گئے ہوں تو مویشی مذکور بدین نہج داغ دئے جانے کے بعد ہمیشہ کے لئے کرایہ پر پکڑے جانے سے مستثنیٰ رہیگا۔

(۲) اگر مالک رضامندی حسب بالا کا اظہار کرے تو عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن رجسٹر مذکور میں اقرار بالا کی نسبت اندراج بہ ثبت دستخط خون کریگا یا کرڈیگا۔ مذکورہ مالک سے اس اندراج کی تصدیق بموجب ایسے طریق کے کریگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ قواعد تجویز کرے اور ایسا اندراج بعد اقرار مذکورہ اور ایسے مویشی یا مویشیان کی قیمت کا ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے ناطق اور قطعی ثبوت ہوگا جنکے وہ متعلق ہے۔

(۳) اقرار مذکور کی پابندی ہر شخص پر جس کے پاس مویشی منتقل کیا جاوے یا جس کے قبضہ میں پایا جاوے اسی طرح لازمی ہوگی گویا کہ شخص مذکور کے خون اقرار کیا تھا۔

اعلان متعلق حصول مویشیان باربرداری

دفعہ ۱۱— (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ہونٹ فراہم آوری اعلان اس امر کہ مویشیان افواج ہر موقع پر بذریعہ انتہار مطبوعہ سرکاری بفرض کار سرکار مغلوب ہیں۔ گزٹ اس امر کا اعلان کرے کہ بغرض کار سرکار کل یا خاص تعداد یا کوئی قسم یا اقسام مویشیان کی ضرورت ہے۔ اس سے کہ مویشیان مذکور حسب احکام ایکٹ ہذا درج رجسٹر ہوں یا نہ ہوں۔

(۲) اعلان مذکور اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ ایسے مویشی یا ایسے مویشیان کی قسم یا اقسام کی جنکی اعلان مذکور میں تخصیص کی گئی ہے بغرض کار سرکار ضرورت ہے اور لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسے اعلان کے بعد ایسے مویشیان یا اون میں سے بعض کو اس طریق سے حاصل کرے جو ایکٹ میں آگے چلکر مذکور ہے۔

دفعہ ۱۲۔ جب کہیں بغرض کار سرکار مویشیان کی ضرورت کی نسبت بعد اعلان ہندو دارٹر سپورٹ رجسٹریشن احکام دربارہ استعمال مویشیان حاصل کرنے۔ اعلان حسب بالا کیا جائے تو لوکل گورنمنٹ کو یا کسی دیگر شخص کو جو منجانب لوکل گورنمنٹ اس بارہ میں مجاز ہو اختیار ہے کہ وہ ایسے مویشیان کو حاصل کرنے کے لئے انتظام کرے۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) ہر ایک شخص کو اختیار مذکورہ دفعہ ماسبق نوٹس بنام اشخاص حقدار۔ آخری ملنے پر لازم ہوگا کہ مویشیان کی تعداد و قسم یا اقسام تعین کرے۔ عام اس سے کہ مویشی زیر دفعہ ۱۰ داغ دئے گئے ہوں یا نہ ہوں جو اسکی حدود کے اندر ہر دیہ یا قصبہ سے حاصل کئے جاتے ہوں اور ان مویشیوں کا انتخاب کرے جو منتخب کمیٹی کے روبرو پیش کئے جائیں گے جنکا ذکر ابھی الیگا اور اسے لازم ہے کہ وہ اطلاع ایسے استعمال مجوزہ کی اور نیز اسوقت مقام کی جسوقت اور جس مقام پر دعویٰ بابت معاوضہ کل حقوق متعلق مویشی یا مویشیان مذکور پیش کئے جاسکتے ہیں۔ ہر ایسے شخص کو کرائے جو مویشی منتخب شدہ کا مالک ہو یا ملکیت کا دعویٰ کرے یا جو اسوقت مویشی مذکور پر قابض ہو۔

(۲) ہر ایک شخص جسکے نام نوٹس زیر دفعہ آخری (۱) جاری کیا گیا ہو اس امر کا ذمہ وار ہوگا کہ وہ مویشیان کو کہ جنکی نسبت نوٹس مذکور جاری کیا گیا ہو ایسے وقت اور ایسے مقام پر پیش کرے جسکی تصریح کی گئی ہو۔

(۳) اگر تمام مویشی یا اون میں سے کوئی جو زیر ضمن (۱) مطلوب ہوں زیر ضمن (۲) پیش نہ کئے جائیں تو وہ شخص جسکو اختیار مذکورہ بالا دیا گیا ہے مجاز ہوگا کہ اون مویشیوں کو کہ مذکورہ ضروری سمجھے پکڑ لے جہاں کہیں وہ دستیاب ہوں اور کمیٹی مذکور کے سامنے اونکو پیش کرے یا جبراً پیش کرائے۔

(۴) ارس شخص کو کہ جسے حسب طریق بالا اختیار دیا گیا ہو یا کمیٹی مذکور کو اختیار ہے کہ کسی ایسے شخص کو جو کسی ایسے موریشی یا موریشیان کی نسبت معاوضہ کا دعویدار ہو یہ حکم دے کہ شخص یا کمیٹی مذکور کے روبرو مقام و وقت مقررہ پر یہ بیان کرے یا یہ بیان داخل کرے کہ جس میں جہاننگ ممکن ہو دیگر ہر شخص کا نام جو ایسے موریشی یا موریشیان کی نسبت کوئی حق رکھتا ہو اور نیز جس میں حق مذکور کی نوعیت درج ہو مندرج ہوگا۔

(۵) ہر ایک شخص جسے زیر دفعہ ۱۷۵ و ۱۷۶ تعزیرات ہند قانوناً ایسا کرنا مطلوب ہو حسب منشاء دفعات ۱۷۵ و ۱۷۶ تعزیرات ہند قانوناً ایسا کرنا پابند خیال کیا جائیگا۔

ایکٹ ہند
نمبر ۳۰ سنہ
۱۸۶۰ء

دفعہ ۱۴—(۱) ارس وقت اور ارس مقام پر جو ارس نوٹس میں مقرر کیا گیا ہو جو بروئے ضمن (۱) دفعہ ماضی تحقیقات و فیصلہ کمیٹی۔
آخری دعاوی بابت معاوضہ پر غور کئے جانے کی غرض سے دیا گیا ہو یا کسی اور تاریخ پر کہ جس تاریخ تک تحقیقات ملتوی رکھی گئی ہو ایک کمیٹی جو لوکل گورنمنٹ کے بذریعہ خاص یا عام ہدایات اس بارہ میں مضبوط کدا ہو۔ ہر ایسے جانور کا معاوضہ کریگی اور نسبت ان دعاوی کے (اگر کوئی ہوں) جو مدعیان کسی حقدار شخص کے حسب نوٹس زیر دفعہ ۱۳ رجوع کئے گئے ہوں اور ہر ایسے موریشی کی قیمت کی بابت اور اگر ضروری ہو تو معاوضہ کے دعویدار اشخاص میں سے ہر ایک کے علیحدہ علیحدہ حقوق کی نسبت جو کسی ایسے موریشی کی نسبت ہوں تحقیقات شروع کریگی اور ایک فیصلہ دستخطی خود صادر کر دے گی بابت۔

(الف) اصلی قیمت ہر ایسے موریشی کی۔ اور

(ب) ایسے موریشی کے معاوضہ کی جو کمیٹی کی رائے میں دیا جانا چاہئے اور اگر ضروری ہو تو بابت۔

(ج) تقسیم رقم معاوضہ مذکورہ بہ حصص واجبی مابین ان اشخاص کے جن کی نسبت کمیٹی کو یہ اطلاع پہونچی ہو کہ وہ ایسے موریشیان کی نسبت دعویدار ہیں۔ عام اس سے کہ ایسے اشخاص میں سے ہر ایک رو بردارے ممبران حاضر ہوا یا نہ ہوا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے موبیشی کی صورت میں جسکی نسبت اقرار نامہ حسب شرائط دفعہ ۱۰ تحریر ہو چکا ہو قیمت مندرجہ رجسٹر موبیشی مذکور کی اصلی قیمت متصور کیجائیگی۔

نیز شرط یہ ہے کہ خواہ ایکٹ ہذا میں کچھ ہی درج کیوں نہ ہو کمیٹی پر موبیشی کا خریدنا لازمی نہیں ہوگا۔ بجز اس صورت کے کہ وہ ایسا کرنا مناسب خیال کرے۔

(۲) ماسوائے اس صورت کے جیسا کہ بعد میں ذکر کیا جائیگا فیصلہ کمیٹی اوں امور کی نسبت نطق اور قطعی شہادت ہو گی جو اس میں مندرج ہونگے اور فیصلہ مذکور مقابل اپیل ہوگا۔

دفعہ ۵ | — بغرض تحقیقات برائے ایکٹ ہذا کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ گواہان کو طلب کرے اور گواہان کو (حس میں فریقین تعلقدار یا انکو مجبور کرے حاضر کرے کوئی فریق شامل ہو) طالب کرے اور انکو اور اوں سے دستاویزات پیش بالخصوص حاضر کرائے اور انہیں دستاویزات پیش کرانیکا اختیار۔ کرانیکے لئے اس ذریعہ اور (جہانگ ممکن ہو) اس طریق سے مجبور کرے جو عدالت دیوانی کی صورت میں برائے ایکٹ ہند مجموعہ ضابطہ دیوانی مجبور کیا گیا ہے۔

نمبر ۱۳

سنہ ۱۸۸۲ ع

دفعہ ۶ | — (۱) اس امر کے تصدیق کیلئے کہ کسی موبیشی کا ماسوائے امورات جو معاوضہ دلائے ایسے موبیشی کے جسکو زیر احکام دفعہ ۱۰ داغ کے وقت غور طلب ہونگے۔ دیا گیا ہو اور جو بروئے ایکٹ ہذا حاصل کیا گیا ہو کسقدر معاوضہ دلانا چاہئے۔ کمیٹی صرف مفصلہ ذیل امورات پر ہی غور کریگی: —

اول — اس امر پر کہ (بلا لحاظ غیر معمولی گوانی قیمت) موبیشی کی بازاری قیمت ارسوقست کیا تھی جبکہ موبیشی مذکور کے متعلق زیر دفعہ ۱۱ اعلان دیا گیا تھا۔

دوم — ہرجہ پر (اگر کوئی ہو) جو مالک موبیشی کو ایسے استحصال کے باعث پہونچا ہو جو اسکی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اسکی کمالی کیلئے نقصان دہ ہو۔

سوم—ہرجہ پر (اگر کوئی ہو) جو اذن صانعون میں جو مویشی کے ذریعہ حاصل ہوتے تھے فی الواقع کمی واقع ہو جانے کی وجہ سے اس عرصہ میں لاحق ہو جو اعلان زیر دفعہ ۱۱ سے لیکر اس وقت تک منقضي ہوا جبکہ مویشی کو قبضہ میں لیا گیا۔

(۲) کمیٹی علاوہ اس رقم کے جو زیر دفعہ تحتی (۱) دلائی گئی ہو ایک رقم بوجہ جبراً لے جانے مویشی کے بازاری قیمت پر بشرح ۱۵ روپیہ فیصدی دلائیگی۔

دفعہ ۱۷—کوئی شخص جو ایک ایسے مویشی سے واسطہ رکھتا ہو ایہل بعدالت صاحب کلکٹر۔ جسکی نسبت زیر دفعہ ۱۴ فیصلہ صادر ہو چکا ہو اور اس معارضہ پر جو کمیٹی نے اسے زیر فقرہ (ج) دفعہ تحتی (۱) دفعہ مذکور دلیا ہو ناراض مند ہو تو وہ ایسی تقسیم کی نسبت قاریغ فیصلہ سے پندرہ یوم کے اندر صاحب کلکٹر ضلع کے پاس اپیل کر سکتا ہے اور صاحب کلکٹر مذکور اس پر عنایت متعلقہ تقسیم مذکور کی نسبت تحقیقات کریگا اور اپیلانٹ کا بیان سامعہ کرنے اور ایسی مزید شہادت (جیسے کہ وہ ضروری خیال کرے) لینے کے بعد ایسا حکم صادر کریگا جو اس کے نزدیک مناسب ہو۔

حصول قبضہ

دفعہ ۱۸—جب کمیٹی زیر دفعہ ۱۴ (الف) فیصلہ صادر کرچکی ہو تو ہر شخص کو جسے حسب ضابطہ اختیار حصول قبضہ۔ زیر دفعہ ۱۲ مجاز کیا گیا ہو اختیار ہے کہ جس مویشی کے متعلق فیصلہ ہوا ہو اس پر قبضہ کر لے اور بعد ازاں ہر ایک ایسا مویشی قطعی طور پر سرکاری مال ہو جائیگا۔

دفعہ ۱۹—(۱) بصورت ضرورت جب کبھی لوکل گورنمنٹ ایسا حکم دے تو ہر شخص کو جسے حسب ضابطہ زیر اختیار خاص بصورت دفعہ ۱۲ مجاز کیا گیا ہو خواہ کوئی ایسا فیصلہ صادر نہ ہو چکا ہو اختیار ہے کہ احوال اشتہار زیر دفعہ ۱۱ سے چوبیس گھنٹہ بعد کل مویشیاں یا کسی مویشی کا جس کے متعلق نوٹس مذکور جاری ہوا ہو قبضہ حاصل کر لے۔ اور ہر ایسا مویشی بعد ازاں کلی طور پر سرکاری مال سمجھا جائیگا۔

(۲) ہر ایک مقدمہ زیر دفعہ لکھتی (۱) میں وہ شخص جسکو طریق بالا پر مجاز کیا گیا ہو قبضہ حاصل کرنے کے وقت مویشی کی قیمت کی نسبت اپنی رائے تحریر کریگا اور کمیٹی جسکی ترکیب حسب متذکرہ بالا ہوگی مویشی مذکور کا قبضہ حاصل ہونے کے بعد حتی الامکان بلا تاخیر سپریمٹ دربارہ صدور فیصلہ جہانک ممکن ہوگا زیر دفعہ ۱۴ جلدی کاروائی کریگی۔

تقسیم معاوضہ حصص واجبی

دفعہ ۲۰— جہاں کسی مویشی کی نسبت جسکے متعلق فیصلہ صادر ہو چکا ہو چدن اشخاص حقدار ہوں۔ اگر مراتب تقسیم حصص واجبی ایسے اشخاص تقسیم دربارہ معاوضہ کو منظور کر لیں کی تصریح ہونی چاہئے۔ تو فیصلہ مین ایسی تقسیم کی کیفیت کی تصریح ہونی چاہئے اور مابین ایسے اشخاص کے فیصلہ مذکور دربارہ صحت تقسیم ایک قطعی ثبوت ہوگا۔

دفعہ ۲۱— (۱) کوئی شخص جو فیصلہ صاحب کلکٹر مصدرہ زیر دفعہ ۱۷ یا دفعہ ۲۳ سے ناراض ماند ہو اس امر کی تنازعہ نسبت تقسیم درخواست صاحب موصوف کے پاس کر سکتا ہے کہ معاملہ متنازعہ بغرض تصفیہ سپرن عدالت کیا جائے۔
(۲) فیصلہ عدالت جہاں ایسے استصواب پر صادر ہوگا ناطق اور ناقابل اپیل ہوگا۔

ادائیگی

دفعہ ۲۲— (۱) بعد صدور فیصلہ زیر دفعہ ۱۴ کمیٹی معاوضہ مجوزہ خود شخص یا اشخاص حقدار کو جو ہوئے ادائیگی معاوضہ یا اسکا عدالت میں امانت رکھنا۔ فیصلہ مذکور مستحق ہونگے ادا کریگی اور کمیٹی موصوف معاوضہ ایسے شخص یا اشخاص کو ادا کریگی۔ بجز اس صورت کے کہ ایک یا ایک سے زیادہ امور اتفاقی متذکرہ ضمن ذیل اس امر کے مانع ہوں۔

(۲) اگر کوئی ایسا شخص یا اشخاص معاوضہ مذکور لینے پر رضامند نہ ہوں یا اگر کوئی شخص موجود الوقت مویشی یا مویشیان کے منتقل

کرنیکا سجز نہ ہو یا اگر حق حصول معاوضہ ہی نسبت یا اون اشخاص کی نسبت جنکو معاوضہ واجب الادا ہے یا تقسیم بہ حصص واجبہ کے متعلق تنازعہ ہو تو کمیٹی رقم معاوضہ صاحب کلکٹر کی عدالت میں امانت رکھدیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت مندرجہ ایکٹ میں کسی ایسے شخص کی ذمہ داری پر مقرر نہ ہوگی جو کل یا جزو رقم معاوضہ عطا شدہ بروئے ایکٹ میں ایسے شخص کو ادا کرنے کے لئے وصول کرے جو قانوناً اسکا مستحق ہو۔

دفعہ ۲۳—اگر کوئی رقم صاحب کلکٹر کے پاس بروئے دفعہ بچتی (۲) دفعہ ماسبق آخری امانت رکھی جائے اختیار عدالت نسبت (۱) تو صاحب کلکٹر موصوف ایسے روپیہ کے ادا کرنے یا کسی کام میں نفع پر لگانے یا کسی اور طرح پر خرچ کرنے کے لئے ایسے احکام جاری کرے کہ وہ مناسب خیال کریں۔

دفعہ ۲۴—جب یہ معاوضہ اس مویشی یا اون مویشیان کے چنگی نسبت معاوضہ مذکورہ دلایا گیا ہو قبضہ حاصل کرانے وقت یا اس سے پیشتر یا قبضہ حاصل کرنے سے پندرہ دن کے اندر نہ ادا کیا گیا ہو اور نہ صاحب کلکٹر کی عدالت میں امانت رکھا گیا ہو تو کمیٹی رقم معاوضہ مذکورہ معہ سون بشرح ۶ روپیہ فیصد فی سال حصول قبضہ کے وقت سے لیکر اسی وقت تک کے لئے ادا کرنی چاہئے کہ وہ روپیہ بہ نہج مذکور ادا نہ کیا گیا ہو یا امانت میں نہ رکھا گیا ہو۔

حکماً بکار سرکار کرایہ پز لینا

دفعہ ۲۵—(۱) لوکل گورنمنٹ یا کسی عہدہ دار کو جو منجانب مویشی کا کرانہ پر حکماً بکار سرکار پکڑنا اور انکا حاصل کرنا اگر ہندوستان کے باہر مالک کی مرضی سے بغیر لیجاسا جاسے۔

لوکل گورنمنٹ اس ذمہ میں عام طور پر باخاص طور پر محاز ہو اختیار ہے کہ کسی وقت اور اوستھر عرصے کے لئے اور اون قیود و شرائط پر جو ضروری

اور معقول ہون ہندوستان کے اندر جنگی باربرداری کی اغراض کیلئے ایسے مریشی دو بھی کرایہ پر حکماً بکار سرکار پکڑنے جسکو حسب دفعہ مالتی (۱) دفعہ ۱۰ ناث نہ لگایا گیا ہو۔

(۲) ہر ایک جانور کی جسکو زیر احکام دفعہ مالتی (۱) کرایہ پر ایسی فرجوں کے جمع ہونکی اغراض کے لئے جو میدان جنگ میں جاتی ہوں حکماً بکار سرکار پکڑا گیا ہو ادا۔ ایسی نمائی حکماً بکار سرکار لینے کی وقت قیمت مقرر کریگی جو زیر احکام دفعہ مالتی (۱) دفعہ ۱۴ مقرر کی گئی ہو اور قیمت مذکور پر درج معاملہ معاوضہ زیر دفعہ مالتی (۳) کا حصر ہوگا۔

(۳) اگر کوئی جانور جو کرایہ پر حکماً بکار سرکار پکڑا جاوے (جیسے کہ اوپر ذکر ہوچکا ہے) اور ہندوستان کے باہر مالک کی مرضی کے بغیر لیجا یا جاوے تو یہہ مقصور کیا جائیگا کہ اوائل گورنمنٹ نے جانور مذکور کو لازمی طور پر حاصل کیا ہے اور لازم ہوگا کہ گورنمنٹ موصوف مالک کو اس جانور کی نسبت وہ رقم بطور معاوضہ ادا کرے جو کمیٹی نے زیر مالتی دفعہ (۲) مقرر کی ہو اور نیز جانور کی قیمت مذکورہ کا ۱۵ روپہ فیصدی بطور معاوضہ اس غرض سے دے کہ اسکا حصول لازمی طور پر کیا گیا ہے۔

(۴) ایکٹ ہذا کے تمام ایسے احکام جو اون جانوروں کے پیش کرنے اور گرفتار کرنے کے متعلق ہیں جنکو لازم حاصل کرنا ہو جہانگد ممکن ہو سکے اون جانوروں کے پیش کرنے اور گرفتار کرنے سے متعلق ہونگے جنکو کرایہ پر حکماً بکار سرکار لیجانا ہو۔

دفعہ ۲۶—ایکٹ ہذا کے تمام ایسے احکام جو جنگی باربرداری کی گزیر اور جانوروں کے اغراض کے لئے جانوروں کے کرایہ پر حاصل کرنے ساز سامان کا حاصل کرنا یا حکماً بکار سرکار لیجانے کے متعلق ہیں بکار سرکار کرانہ پر لینا۔ جہانگد کہ ممکن ہو سکے اغراض مذکور کے لئے گزیر اور سامان جانور حاصل کرنے یا حکماً بکار سرکار لیجانے اور گزیروں کے درج رجسٹر کرنے سے متعلق ہونگے۔

متفرقات

دفعہ ۲۷—کسی نوٹس برولہ ایکٹ ہذا کی تعمیل نوٹس مذکور کی نقل مثبتہ دستخط عہدہ دار مندرجہ نوٹس کے تعمیل نوٹس۔
حوالہ کرنے یا پیش کرنے سے یا مذاہمی کرانے سے اور دیے یا قصبہ کے کسی نمائندہ مقام پر اوسکی ایک نقل چسپان کرنے سے ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۸—مفصلہ ذیل صورتوں میں تاوان۔
یہ کسی صورت میں۔ یعنی:۔

(۱) اگر کوئی شخص تا حد علم یا یقین خود عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جسکے جواب دینے کا وہ قانوناً زیر دفعہ ۷ پابند ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص جو کسی احاطہ یا کسی مقام پر قابض ہو جہاں جانور رکھے جانے ہوں عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو اندر جانے کی ایسی معقول اجازت نہ دے جو اسے زیر دفعہ ۸ دینی چاہئے۔

(۳) اگر کوئی شخص عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کے یا کسی دیگر شخص کے جو باضابطہ احکام کے بموجب کارروائی کرتا ہو کسی فعل میں مزاحم ہو جسکے کرنیکا عہدہ دار مذکور بروئے ایکٹ ہذا مجاز ہو تو اسے جرمانہ کی سزا دی جائیگی جسکی تعداد ۵۰ روپیہ تک ہوگی۔

دفعہ ۲۹—اگر کوئی شخص۔

فرب سے داغ دینا۔ داغ شدہ
مریضی کا پیش نہ کرنا یا حکماً
بکار سرکار ہونے مریضی
کو واپس لے لینا۔

(الف) بغیر قانونی اختیار کے کسی مریضی کو اس امر کے داور کرنے کی غرض سے داغ کرے یا کرائے کہ ایسے مریضی کو اس عہدہ دار نے داغ کیا ہے یا اوسکے حکم سے داغ کیا گیا ہے جسکو اس بارے میں با ضابط اختیار حاصل ہے۔ یا

(ب) بغیر کسی معقول عذر کے ایسے لوٹس کی تعمیل سے انکار کرے یا اوس میں فروگذاشت یا غفلت کرے جس کے ذریعہ اوسے حکم دیا جائے کہ ایسے وقت و مقام پر جو لوٹس میں مقرر کیا گیا ہو کسی مریضی کو پیش کرے۔ یا

(ج) کسی جانور یا گاڑی کو یا کسی جانور کے ساز و سامان کو اس غرض سے لیجارسے یا چھپا دے کہ اس اشیاء کو پیش نہ کیا جاوے یا پکڑا نہ جاوے یا حکماً بکار - رکار نہ لیا جاوے یا اشیاء مذکور کے پیش ہونے یا پکڑنے یا حکماً بکار - رکار لینے کا مزاحم ہو تو وہ مستوجب سزا جرمانہ ہوگا جس کی تعداد ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

اختیارات سماعت دربارہ استغاثہ جات

دفعہ ۳۰- (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مطبوعہ سرکاری گزٹ اس امر کا اعلان کر دے کہ کس درجہ کے مجسٹریٹان کے پاس استغاثہ جات زیر ایکٹ ہذا رجوع ہونے چاہئیں۔

(۲) جب تک ایک اشتہار زیر دفعہ تھئی (۱) دفعہ ہذا طبع نہ کیا جائے استغاثہ جات ربر ایکٹ ہذا صاحب ق-ٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کئے جائیں گے۔

(۳) کوئی استغاثہ زیر ایکٹ ہذا دائر نہیں کیا جائیگا۔ بجز اس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ کہے یا اس افسر کی جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو منظوری ماقبل حامل نہ کیجئے۔

اختیار دربارہ وضع قواعد

دفعہ ۳۱- (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایکٹ ہذا قواعد وضع کرنیکا اختیار۔ کی اغراض کے لئے قواعد وضع کرے۔

(۲) بالخصوص لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ عام طور پر احکام متذکرہ بالا میں خلل اندازی کرانیکے بغیر حسب ذیل قواعد وضع کرے جن میں :-

(الف) عہدہ داران ٹرانسپورٹ رجسٹریشن کے فرائض کی سرانجام دہی۔

(ب) اور اشخاص کی تقرری و فرائض کی نسبت احکام ہوں
جنکو عہدہ دار رجسٹریٹ رجسٹریشن کے فرائض
میں سے کسی ایک کو انجام دینے یا مویشی
یا مویشیوں کے شمار میں امداد کرنیکے لئے مامور
کیا گیا ہو۔

(ج) اور کمیٹی والے کے قلم کرنیکے متعلق احکام درج ہوں
جو زیر دفعہ ۱۴۰ تقرر کی جاویں اور نیز جن میں
کمیٹی والے مذکور کے اختیارات و فرائض کی
تصریح ہو۔

(د) اور صورتوں میں مویشیوں کے شمار کے متعلق احکام ہوں
جن میں خاص انتظام کرنا ضروری یا قرین
مصلحت ہو۔

(ہ) اور شرائط و قیود کی تخصیص ہو جنکی رو سے مویشی
زیر دفعہ ۲۵ کرایہ پر حکماً بکار سرکار پکڑے
جائینگے۔

(و) ایسے رجسٹر و کتب و نقشہ جات یا حسابات کے نمونہ جات
مقرر کئے جاویں جنکا قائم رکھنا یا بنانا یا جمع کرنا
لوکل گورنمنٹ ضروری خیال کرے اور اور مراتب
کی تصریح کی جائے جو رجسٹر والے وغیرہ میں درج
کئے جائیں۔

(ز) اس طریقہ کی تخصیص ہو جسکے مطابق کسی مویشی
کو بشرط رضا مندی مالک مویشی داغ اور لہیز اور
عہدہ داران کی تفصیل جو مویشی مذکور کر داغ
دینگے یا جنکی اجازت سے داغ دیا جائیگا۔



(13) End.
h